مشکوٰۃ شریف



تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب رحمہ اللہ

(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضلِ شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

صَدَقَةٌ أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهٖ فِيْ صِحَّتِهٖ وَحَيٰوتِهٖ تَلْحَقُهٗ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔

٢٣٧ (٧) وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنَّهٗ مَنْ سَلَكَ مَسْلَكًا فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ سَهَّلْتُ لَهٗ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَمَنْ سَلَبْتُ كَرِيْمَتَيْهِ اَثَبْتُهٗ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةَ وَفَضْلٌ فِيْ عِلْمٍ خَيْرٌ مِّنْ فَضْلٍ فِيْ عِبَادَةٍ وَمِلَاكُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ۔

٢٣٨ (٨) وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِّنْ اِحْيَآئِهَا۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

٢٣٩ (٩) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسَيْنِ فِيْ مَسْجِدِهٖ فَقَالَ كِلَاهُمَا عَلٰى خَيْرٍ وَّاَحَدُهُمَا اَفْضَلُ مِنْ صَاحِبِهٖ اَمَّا هٰؤُلَآءِ فَيَدْعُوْنَ اللّٰهَ وَيَرْغَبُوْنَ اِلَيْهِ فَاِنْ شَآءَ اَعْطَاهُمْ وَاِنْ شَآءَ مَنَعَهُمْ وَاَمَّا هٰؤُلَآءِ فَيَتَعَلَّمُوْنَ الْفِقْهَ اَوِ الْعِلْمَ وَيُعَلِّمُوْنَ الْجَاهِلَ فَهُمْ اَفْضَلُ وَاِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِمْ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

٢٤٠ (١٠) وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَدُّ الْعِلْمِ الَّذِيْ اِذَا بَلَغَهُ الرَّجُلُ كَانَ فَقِيْهًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰى اُمَّتِيْ اَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا فِيْ اَمْرِ دِيْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِيْهًا وَّكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شَافِعًا وَّشَهِيْدًا۔

٢٤١ (١١) وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَنْ اَجْوَدُ جُوْدًا قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اللّٰهُ اَجْوَدُ جُوْدًا ثُمَّ اَنَا اَجْوَدُ بَنِيْ اٰدَمَ وَاَجْوَدُهُمْ مِّنْ بَعْدِيْ رَجُلٌ عَلِمَ عِلْمًا فَنَشَرَهٗ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمِيْرًا وَّحْدَهٗ اَوْ قَالَ اُمَّةً وَّاحِدَةً۔

٢٤٢ (١٢) وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْهُوْمَانِ لَا يَشْبَعَانِ مَنْهُوْمٌ فِي الْعِلْمِ لَا يَشْبَعُ مِنْهُ وَمَنْهُوْمٌ فِيْ

حالت میں اپنے مال سے صدقہ دیا تو اس کو مرنے کے بعد اس سے فائدہ ہو گا (ابن ماجہ بیہقی نے شعب الایمان میں)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی بھیجی کہ جس نے حصول علم کیلئے کوئی راستہ اختیار کیا تو میں اسکے لیے جنت کا راستہ آسان کر دوں گا۔ اور اگر کسی کی آنکھیں لونگا تو جنت اس کیلئے مقرر کر دوں گا اور علم کو عبادت پر فضیلت حاصل ہے اور دین کی بنیاد پرہیزگاری ہے۔ روایت کیا اسے بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ علم سکھانے کیلئے تھوڑی رات جاگنا پوری رات جاگنے سے بہتر ہے (دارمی)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی میں دو گروہوں کو دیکھ کر فرمایا یہ دونوں گروہ خیر پر ہیں لیکن ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر فضیلت رکھتا ہے۔ ان میں سے جو اللہ سے کچھ طلب کر رہے ہیں اور اس سے لو لگائے ہوئے ہیں انکو اللہ چاہے تو دیدے اور چاہے تو نہ دے لیکن جو لوگ فقہ یا کوئی دوسرا علم سیکھتے ہیں اور بے پڑھوں کو سکھاتے ہیں یہ زیادہ بہتر ہیں۔ درحقیقت مجھے بھی اللہ نے معلم بنا کر بھیجا ہے اسکے بعد سرکار انہی معلمین کی جماعت میں جا بیٹھے۔ (دارمی)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ علم کی حد کیا ہے جسکو حاصل کرکے انسان فقیہ بن سکے سرکار نے فرمایا میری امت کے جس شخص نے دین کے معاملات میں چالیس حدیثیں یاد کر لیں تو اللہ تعالیٰ اس کو فقیہ اٹھائے گا اور میں قیامت میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانتے ہو سب سے زیادہ سخی کون ہے؟ صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول زیادہ جاننے والے ہیں فرمایا سب سے بڑا سخی اللہ رب العالمین اور بنی آدم میں سب سے بڑا سخی میں ہوں اور میرے علاوہ وہ بھی سخی ہے جو علم حاصل کرکے اسکی اشاعت کرے وہ قیامت کے دن اکیلا امیر یا اکیلا مثل ایک جماعت کے اٹھے گا۔

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو حریصوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا ایک علم حاصل کرنے والے کا کہ اس سے اس کا پیٹ کبھی

الدُّنْيَا لَا يَشْبَعُ مِنْهَا رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلٰثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ فِي حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ هٰذَا مَتْنٌ مَشْهُورٌ فِيمَا بَيْنَ النَّاسِ وَلَيْسَ لَهُ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ۔

۲۴۳ وَعَنْ عَوْنٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ مَنْهُومَانِ
۱۳
لَا يَشْبَعَانِ صَاحِبُ الْعِلْمِ وَصَاحِبُ الدُّنْيَا وَلَا يَسْتَوِيَانِ أَمَّا صَاحِبُ الْعِلْمِ فَيَزْدَادُ رِضًا لِلرَّحْمٰنِ وَأَمَّا صَاحِبُ الدُّنْيَا فَيَتَمَادَى فِي الطُّغْيَانِ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغٰى أَنْ رَآهُ اسْتَغْنٰى قَالَ وَقَالَ الْآخَرُ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَآءُ۔ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

۲۴۴ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
۱۴
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي سَيَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ وَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَقُولُونَ نَأْتِي الْأُمَرَاءَ فَنُصِيبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِينِنَا وَلَا يَكُونُ ذٰلِكَ كَمَا لَا يُجْتَنٰى مِنَ الْقَتَادِ إِلَّا الشَّوْكُ كَذٰلِكَ لَا يُجْتَنٰى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ كَأَنَّهُ يَعْنِي الْخَطَايَا۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

۲۴۵ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ
۱۵
الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوهُ عِنْدَ أَهْلِهِ لَسَادُوا بِهِ أَهْلَ زَمَانِهِمْ وَلٰكِنَّهُمْ بَذَلُوهُ لِأَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوا بِهِ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ آخِرَتِهِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُومُ أَحْوَالَ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِي أَيِّ أَوْدِيَتِهَا هَلَكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ إِلٰى آخِرِهِ۔

۲۴۶ وَعَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
۱۶
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ وَإِضَاعَتُهُ أَنْ تُحَدِّثَ بِهِ غَيْرَ أَهْلِهِ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ مُرْسَلًا)

نہیں بھرتا دوسرا دنیا کے حریص کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔
(مذکورہ بالا تینوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے اور امام احمد نے حضرت ابو الدرداء کی حدیث کے بارے میں یہ فرمایا کہ اس کا متن لوگوں میں ہے لیکن اس کی سند درست نہیں)

عون سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: دو حریص کبھی شکم سیر نہیں ہوتے۔ ایک علم حاصل کرنیوالا اور دوسرا دنیا کو حاصل کرنیوالا اور یہ دونوں برابر نہیں۔ صاحب علم تو رضائے خداوندی کیلیے کوشاں ہوتا ہے اور دنیا کو حاصل کرنیوالا سرکشی میں غرق رہتا ہے اسکے بعد ابن مسعود نے یہ آیت پڑھی بیشک انسان اسلئے سرکشی کرتا ہے تاکہ خود کو بے پرواہ دیکھے پھر اس کے بعد انہوں نے یہ آیت پڑھی بے شک بندوں میں سے اللہ تعالیٰ سے علماء ہی ڈرتے ہیں۔ (دارمی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ دین کی سمجھ اور قرآنی علوم حاصل کرکے یہ کہیں گے کہ ہم امراء کی صحبت حاصل کرکے انکے ذریعہ دنیا تک رسائی حاصل کرینگے اور اپنے دین کو محفوظ رکھیں گے لیکن ایسا ممکن نہ ہوگا کیونکہ خاردار درخت سے کانٹا ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اسطرح انکے قرب کا نتیجے ہی پہنچے جائیں گے۔ اس موقع پر محمد بن صباح نے کہا ہے کہ وہ اس سے گناہوں کو مراد لیتے تھے (ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اگر اہل علم اپنے علم کی حفاظت کرتے ہوئے اسکو صرف اہل لوگوں کو سکھائیں تو اپنے زمانہ کے سردار بن جائیں گے لیکن علم اگر دنیا داروں کو سکھایا تاکہ دنیا حاصل کرلیں تو انہیں ذلت ہوگی ابن مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جسنے صرف آخرت کو اپنا مقصود بنایا تو دنیا کے مقصد کیلئے اللہ تعالیٰ اسکو کافی ہے اور جس کے مقاصد دنیا کی طرح پراگندہ ہوگئے تو اللہ تعالیٰ کو پرواہ نہیں کہ وہ کس جنگل میں مرتا ہے۔ (ابن ماجہ۔ بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت ابن عمر سے روایت کیا من جعل الہموم سے آخر تک)

جناب اعمش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علم کے لئے آفت (نسیان) بھولنا ہے اور اس کو ضائع کرنا یہ ہے کہ نااہلوں کے سامنے علم رکھا جائے۔ (اسے دارمی نے مرسلاً روایت کیا ہے۔